بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بوہرہ ۔ جیجرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ ۔ ۲۷ احسان ۱۳۴۸ ہش ۔ ۲۷ جون ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۴۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

بہت سی بدیاں صرف بدظنی سے ہی پیدا ہوتی ہیں

جس بات کا قطعی علم اور یقین نہ ہو اس کو دل میں جگہ مت دو

(تقویٰ کا) پہلا درجہ یہ ہے کہ انسان ان (بدیوں) سے پرہیز کرے اور ہر قسم کے گناہوں سے جو خواہ آنکھوں سے متعلق ہوں یا کانوں سے، ہاتھوں سے یا پاؤں سے بچتا رہے۔ کیونکہ فرمایا ہے وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۔ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا

یعنی جس بات کا علم نہیں خواہ مخواہ اس کی پیروی مت کرو۔ کیونکہ کان، آنکھ، دل اور ہر ایک عضو سے پوچھا جائے گا۔ بہت سی بدیاں صرف بدظنی سے ہی پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایک بات کسی کی نسبت سنی اور جھٹ یقین کر لیا۔ یہ بہت بُری بات ہے جس کا قطعی علم اور یقین نہ ہو اس کو دل میں جگہ مت دو۔ یہ دراصل بدظنی کو دُور کرنے کے لئے ہے کہ جب تک مشاہدہ اور فیصلہ صحیح نہ کرے نہ دل میں جگہ دے اور نہ ایسی بات زبان پر لائے۔ یہ کیسی محکم اور مضبوط بات ہے۔ بہت سے انسان ہیں جو زبان کے ذریعہ پکڑے جائیں گے۔ یہاں دنیا میں بھی دیکھا جاتا ہے کہ بہت سے آدمی محض زبان کی وجہ سے پکڑے جاتے ہیں اور انہیں بہت کچھ ندامت اور نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

دل میں جو خطرات اور سرسری خیال گزر جاتے ہیں ان کے لئے کوئی مؤاخذہ نہیں۔ مثلاً کسی کے دل میں گزرے کہ فلاں مال مجھے مل جائے تو اچھا ہے یہ ایک قسم کا لالچ تو ہے لیکن محض اتنے ہی خیال پر جو طبعی طور پر دل میں آئے اور گزر جاوے کوئی مؤاخذہ نہیں۔ لیکن جب ایسے خیال کو دل میں جگہ دیتا ہے اور پھر عزم کرتا ہے کہ کسی نہ کسی حیلے سے وہ مال ضرور لینا چاہیئے تو پھر یہ گناہ قابلِ مؤاخذہ ہے۔ غرض جب دل عزم کر لیتا ہے تو اس کے لئے تدابیر اور فریب کرتا ہے تو یہ گناہ قابلِ مؤاخذہ لکھا جاتا ہے۔ پس یہ اس قسم کے گناہ ہیں جو بہت ہی کم توجہی کے ساتھ دیکھے جاتے ہیں اور یہ انسان کی ہلاکت کا موجب ہو جاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۷۳-۳۷۴)

اخبارِ احمدیہ

○ ربوہ ۲۶ احسان۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل مری میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے متعلق مری سے آمدہ ۲۴ احسان کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

○ ربوہ ۲۶ احسان۔ حضرت سیدہ اُمّ مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ آپ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ۔

○ سوئٹزرلینڈ سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مبلغ سوئٹزرلینڈ وہاں بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرماویں۔ (وکالت تبشیر)

حضور ایدہ اللہ سے ملاقات

کے متعلق ضروری اعلان

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مری سے مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ سے ملاقات صرف اتوار کے روز ۹ بجے صبح سے ۱۱ بجے قبل دوپہر تک ہوا کرے گی۔ احباب اس امر کا خاص خیال رکھیں۔

حضور ایدہ اللہ کی ڈاک کا پتہ

حضور ایدہ اللہ کی ڈاک کا پتہ درج ذیل ہے:

معرفت پوسٹ ماسٹر صاحب

سنی بنک مری

فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں

حضور ایدہ اللہ کا مزید وعدہ بھی سو فیصدی پورا ہو گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں علاوہ اس وعدہ کے جو اہل بیت حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مشترکہ وعدہ ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ کا تھا دس ہزار روپیہ خالصۃً اپنی طرف سے علیحدہ بھی پیش فرمایا تھا۔ اس دس ہزار کے وعدہ میں سے پہلے سال میں حضور نے پانچ ہزار ادا فرما دیا تھا دو ہزار دوسرے سال میں ادا فرمایا اور اب باقی تین ہزار روپیہ کا چیک بھی ارسال فرما دیا ہے۔ اس طرح حضور کا یہ دس ہزار کا وعدہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سو فیصدی پورا ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ حضور کو غلبۂ اسلام کی مہم میں دن دگنی اور رات چوگنی کامیابیاں عطا فرمائے اور حضور کے دست مبارک پر جلد اسلام کا بول بالا ہو۔ آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

مسعود احمد جہلمی نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۷ احسان ۱۳۴۸ ہش

کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ

(سلسلہ کے لئے دیکھیں ۲۵ احسان)

گزشتہ اداریہ میں ہم نے سورۃ الحاقہ کی کچھ آیات پیش کر کے عرض کیا تھا۔ کہ اللہ تعالےٰ نے سچے نبی اور جھوٹے نبی کے درمیان امتیاز کا ایک معیار بتایا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اگر کوئی نبوت کا جھوٹا دعوےٰ کر کے اپنے کلام کو اللہ تعالےٰ کی طرف منسوب کرے تو اللہ تعالےٰ اس کی رگ گردن کاٹ دیتا ہے۔ یعنی یا تو وہ مارا جاتا ہے۔ اور اس کا مشن چند سالوں کے اندر تباہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ تاریخ اسلام میں جتنے لوگوں نے بھی نبوت کا جھوٹا دعوےٰ کیا۔ اور اپنے کلام کو اللہ تعالےٰ کی طرف منسوب کیا۔ ان میں سے ایک بھی ایسی مثال نہیں مل سکتی کہ وہ ۲۳ سال کے اندر اندر تباہ نہ ہوا ہو اور اس میعاد کے بعد بھی پھولتا پھلتا رہا ہو۔ سچے نبی کے متعلق اللہ تعالےٰ نے واضح طور پر بتایا ہے کہ

کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ

کہ اللہ تعالےٰ نے یہ لکھ دیا ہے۔ کہ میں اور میرے رسول لازماً کامران اور کامیاب ہوں گے۔ اس کے برعکس جھوٹے نبی لازماً سورۃ الحاقہ کے مندرجہ آیات کے مطابق ۲۳ سال کی میعاد کے اندر اندر تباہ ہوں گے۔ یہ میعاد سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مدت نبوت کے لحاظ سے فقہاء نے مقرر کی ہے۔ کیونکہ اگر جھوٹے نبی کے تباہ ہونے کی میعاد اس سے زیادہ ہو سکتی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت میں بھی نعوذ باللہ شک پڑ سکتا کہ آپ میعاد کے اندر چونکہ فوت ہو گئے ہیں۔ اس لئے نعوذ باللہ آپ سچے نبی نہ تھے۔

یہ ایک مسلّمہ بات ہے جو علمائے اسلام میں شروع سے چلی آئی ہے۔ مگر بعض موجودہ ماہرین علوم دینی کہلانے والوں نے اس ایسی معیار کی تاویلیں شروع کر دی ہیں۔ کسی وجہ سے وہ حقیقت کو برداشت نہیں کر سکتے۔ اس لئے اس مسلّمہ اصول سے منکر ہیں اور سوفسطائی استدلال سے حقیقت کو چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ ایک صاحب فرماتے ہیں:-

"اس سے بعض لوگوں نے یہ غلط استدلال کیا ہے۔ اگر کوئی شخص جھوٹی نبوت کا دعوےٰ کرے تو لازماً اس کی رگ گردن کاٹ لی جائے گی۔ اس کے برعکس اگر وہ پھلے پھولے اور اس کے پیروؤں کی تعداد میں اضافہ ہو تو یہ اس کی صداقت کی دلیل ہو گی۔ حالانکہ بات بالکل واضح ہے۔ کہ یہ آیت اس رسول کے حق میں ہے جو فی الواقع اللہ کا رسول ہے۔۔۔۔ نبوت تو کیا بہت سے لوگوں نے خدائی کا دعوےٰ کیا۔ اور اس دنیا میں پھلتے پھولتے رہے۔ اب کوئی احمق ہی کہہ سکتا ہے کہ ان کے دعوے سچائی پر مبنی تھے پس اس آیت سے کسی جھوٹے نبی کے حق میں استدلال نہیں کیا جا سکتا۔"

شروع میں تو وہ اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ کفار آنحضرت صلعم کی نبوت کے انکاری تھے۔ اور آپ کے پیش کردہ کلام اللہ کو شاعر اور کاہن کا کلام بیان کرتے تھے۔ ظاہر ہے کہ وہ لوگ آپ کو نعوذ باللہ جھوٹا نبی سمجھتے تھے۔ مگر جو کلام اللہ آپ پیش کرتے تھے۔ وہ انسانی کلام سے بالا تھا۔ اس لئے کفار آپ کو شاعر یا کاہن سمجھتے تھے۔ کاہن اس لئے کہ آپ کلام اللہ میں جو آپ پیش کرتے تھے۔ اس میں پیشگوئیاں بھی تھیں۔ جس سے کفار انکار نہ کر سکتے تھے۔ اور یہ کلام فصاحت و بلاغت کے ایسے درجہ پر تھا کہ وہ اس کو جھٹلا نہیں سکتے تھے۔ اس لئے وہ کہتے تھے کہ آپ ہیں تو جھوٹے نبی مگر چونکہ شاعر یا کاہن ہیں اس لئے ایسا کلام گھڑ سکتے ہیں۔

یہ تھی ان لوگوں کی پوزیشن جو آپ کو نبی نہیں مانتے تھے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحاقہ کا وہ کلام نازل کیا جو ہم گزشتہ اداریہ میں پیش کر چکے ہیں۔ اس سے واضح ہے کہ جن صاحب نے سوفسطائی استدلال کے گورکھ دھندا بنا کر اس حقیقت کو چھپانا چاہا ہے۔ وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ کیونکہ کفار تو آنحضرت کی نبوت کے ہی قائل نہ تھے۔

اس بات کو اس طرح سمجھنے کی کوشش کیجئے کہ کیا اس کلام کے مسلمان مخاطب ہیں یا کفار دوسرے لفظوں میں کیا یہ دلیل مسلمانوں کے لئے یا کفار کے لئے اگر کہیں کہ مسلمانوں کے لئے تو اس کے یہ معنے ہوں گے کہ مسلمانوں میں بھی ایسے لوگ تھے جو آپ کو سچا نبی تو مانتے تھے مگر قرآن کریم کو خدا کا کلام نہیں مانتے تھے۔ ظاہر ہے کہ یہ سراسر غلط ہے کوئی ایسا مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جو آپ کو تو سچا نبی مانتے اور آپ نے جو کلام بطور کلام اللہ کے پیش کیا ہے۔ اس کو شعر یا کاہن کا کلام ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ کفار ہی کلام اللہ کو شعر یا کاہن کا کلام سمجھتے تھے۔ اور یہ دلیل کفار کے لئے ہی دی گئی ہے۔

رہا جو "دعوےٰ خدائی" تو ان آیات میں صرف دعوےٰ نبوت کے تعلق میں ذکر آیا ہے۔ "دعوےٰ خدائی" سے اس کا تعلق نہیں خدائی کا دعوےٰ کرنے والوں سے اللہ تعالےٰ کا سلوک جداگانہ ہے۔ جو قرآن کریم کے مطالعہ سے واضح ہو سکتا ہے۔ اس لئے دعوےٰ نبوت کے ساتھ اس کو گڈمڈ کرنا جائز نہیں۔

اس معاملہ میں یہ بھی ضروری ہے کہ جھوٹا نبی خود دعوےٰ کرے اور خود اپنے کلام کو خدا کی طرف منسوب کرے۔ محض دوسرے لوگوں کی افواہ سے اس کو کوئی تعلق نہیں۔ صاحب موصوف کا یہ کہنا بھی غلط ہے۔ کہ ایسے جھوٹے نبی بھی ہوئے جو پھولتے پھلتے رہے۔ آپ نے ایک بھی ایسی مثال پیش نہیں کی۔ اگر یقین نہ ہو۔ تو صاحب موصوف جھوٹا دعوےٰ نبوت کرکے خود ساختہ کلام کو خدا کا کلام بیان کر کے دیکھ لیں۔ کہ ایسا کرنے سے ان کا کیا حال ہوتا ہے۔

قرآن کریم کی معنوی تحریف کی اس سے واضح مثال اور کیا ہو سکتی ہے۔ کفار جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ دعوےٰ نبوت میں جھوٹا اور کلام اللہ کو شعر یا کاہن کا کلام سمجھتے تھے۔ اگر وہ ان آیات کے یہی معنی لیتے۔ جو ان صاحب نے لئے ہیں۔ تو ظاہر ہے کہ ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی یہ دلیل کوئی اثر نہ رکھتی۔ وہ تو صاف کہہ دیتے۔ ہم آپ کو سچا نبی ہی نہیں مانتے۔ ہمارے سامنے اس دلیل کو پیش کرنا۔ ایسا ہی ہے جیسا کہ کہتے ہیں سوال از آسمان جواب از ریسمان یا مادول گھٹنا پھوٹے آنکھ۔ سیدھی بات ہے کہ اگر کفار آپ کو سچا نبی مان لیتے تو وہ آپ کے پیش کردہ کلام اللہ کو بھی کلام اللہ مان لیتے۔ تو پھر جھگڑا ہی کاہے کا تھا۔

آپکے عزم کی ضرورت

روزنامہ الفضل ایک دینی اخبار ہے۔ اس کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی آپ کی دینی معلومات بڑھانے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے۔ اس کے لئے ۵ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ناقابل برداشت ہو۔ صرف آپ کے ارادہ اور عزم کی ضرورت ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

امریکہ میں تبلیغ اسلام

۱۱۶ افراد کا قبولِ حق ۔ تقاریر اور لٹریچر کی وسیع اشاعت ۔ تبلیغی و تربیتی دورے

سہ ماہی رپورٹ از یکم جنوری تا ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۶۹ء

(مرتبہ مکرم سید جواد علی صاحب سیکرٹری امریکہ مشن مقیم واشنگٹن)

خدا تعالیٰ کے فضل سے عرصہ زیر رپورٹ میں تقاریر اور ملاقاتوں کے ذریعے ہزاروں افراد تک اسلام کا پیغام پہنچانے کا موقع ملا۔ مشی گن ریاست کے ایک شہر "ایسٹ لینسنگ" میں سید حضرت اللہ پاشا صاحب نے جو برائے حصول تعلیم وہاں مقیم ہیں نے مسلم ایسوسی ایشن کی ایک خاص میٹنگ کا اہتمام کیا جس میں قریشی مقبول احمد صاحب کو "اسلام ہر زمانہ میں ایک قابلِ عمل مذہب ہے" کے موضوع پر تقریر کرنے کا موقع ملا۔ اس ضمن میں جو اعتراضات ہوتے ہیں ان کے جوابات بھی دیئے گئے تقریر کے بعد سوالات کا سلسلہ جاری ہوا بفضلہٖ تعالیٰ یہ میٹنگ بہت کامیاب رہی اس میں سعودی عرب۔ مصر۔ ہندوستان و پاکستان اور مقامی امریکن باشندے شامل ہوئے۔

قریشی صاحب نے مقامی طور پر یونیورسٹی آف ڈیٹن کے مسلم طلباء پھر اسی یونیورسٹی میں ایک تقریر کی جس میں یہ بتایا کہ اسلامی شادی کا انعقاد کس طرح ہوتا ہے۔ قریشی صاحب نے اس موقع پر اسلام میں شادی کی اہمیت۔ اس کی فرضیت۔ حقوق زوجین اور انکی ذمہ داریاں بیان کیں۔ بعد میں اس تقریب کو ٹیلیویژن کی خبروں میں بھی دکھایا گیا۔

ڈیٹن کے مرکزی بازار کے ایک چرچ میں قریشی صاحب کو تقریر کے لئے مدعو کیا گیا۔ جہاں پر آپ تین ممبران کے ساتھ تشریف لے گئے۔ دو صد حاضرین میں پون گھنٹہ کے قریب لیکچر ہوا۔ بعد میں سوالات کے جوابات دیئے گئے اور سامعین میں اشتہارات تقسیم کئے ان سامعین میں سے بعض بعد میں مسجد دیکھنے بھی آئے ان کو مزید لٹریچر دیا گیا۔

قریشی صاحب موصوف کو ڈیٹن کے ایک مقامی ہائی سکول میں اسلام پر تقریر کے لئے مدعو کیا گیا۔ آپ نے دو کلاسز کو اسلام کی تعلیم سے آگاہ کیا۔ بعد میں دیر تک طلباء سوالات کر کے مزید معلومات حاصل کرتے رہے اسی طرح ویلری ہائی سکول میں آپکو طلباء کے سامنے تقریر کرنے کا موقع ملا۔ جن کو اسلام کے بنیادی اصولوں اور ارکان سے مطلع کیا گیا۔ بعد میں سوالات اور جوابات کا سلسلہ جاری رہا۔ یاد رہے کہ یہاں کے متعدد مدارس میں مختلف مذاہب کے بارہ میں ابتدائی معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔

شکاگو کے حلقہ میں مکرم شکر الٰہی صاحب حسین کو بھی بہت سے مواقع تبلیغ کے ملے۔ شکاگو کی ایک نواحی بستی کے ایک چرچ میں آپ کو تقریر کے لئے مدعو کیا گیا جہاں پر آپ نے سامعین کے سامنے مؤثر طور پر اسلامی نقطہ نگاہ کو پیش کیا۔ بعد میں سوال و جواب ہوتے رہے اور لوگوں میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

اسی طرح شکر الٰہی صاحب نے شکاگو کی ایک اور نواحی بستی کے ہائی سکول میں طلباء کو خطاب کیا۔ آپ کی اس تقریر کو دوبارہ مقامی ٹیلیویژن سٹیشن پر نشر کیا گیا۔ تقریر کے بعد اساتذہ اور طلباء دونوں کی طرف سے سوالات پوچھے گئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ یہ پروگرام بھی نشر کیا گیا۔

خاکسار کو بھی چند ایک تقاریر کرنے کا موقع ملا۔ پہلی تقریر واشنگٹن سے چالیس میل دور بالٹی مور کے شہر میں ہوئی۔ بالٹی مور شہر کی ایک یہودی فیملی جو خاوند بیوی اور دو کمسن بچوں پر مشتمل ہے۔ پچھلے سال اسلام میں داخل ہوئی تھی۔ یہودی تنظیم میں اس پر کافی چہ میگوئیاں ہوئیں اور منتظمین نے اس نوجوان کو بلا کر تقریر کروائی کہ اس نے اسلام کیوں قبول کیا۔ اس دوست نے جن کا نام یحیٰ عبداللہ شریف ہے خاکسار کو بھی مدعو کیا۔ تقریر کے دو حصے کئے گئے۔ جن میں "میں نے اسلام کیوں قبول کیا" کے موضوع پر اس دوست نے تقریر کی اور بعد میں خاکسار نے ... تقریر کی۔ ایک صد کے قریب حاضرین مدعو تھے۔ تقریریں بڑے غور سے سنیں گئیں بعد میں تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک سوال و جواب ہوتے رہے۔ یہ پہلا موقع تھا کہ اس دوست کو اور خاکسار کو کسی یہودی تنظیم کے سامنے اسلام کی تعلیمات پیش کرنے کا موقع ملا۔

واشنگٹن کے ایک مقامی چرچ میں تمام بڑے مذاہب کے نمائندگان پر مشتمل ایک مجلسِ مذاکرہ کا اہتمام ہوا جس میں اسلام کی نمائندگی کے لئے خاکسار کو مدعو کیا گیا۔ ہندوازم۔ عیسائیت۔ یہودی اور بدھ ازم کے نمائندے بھی موجود تھے۔ ہر ایک نمائندے نے اپنے اپنے مذہب پر روشنی ڈالی بعد میں سامعین کی طرف سے سب نمائندگان کو سوالات کئے گئے جن کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ یہ پروگرام دو گھنٹے تک جاری رہا۔ خاکسار اپنے ساتھ لٹریچر لے گیا تھا جو بعد میں سامعین اور نمائندگان میں تقسیم کیا گیا۔ اور کسی نمائندے کی طرف سے کوئی لٹریچر تقسیم نہ ہوا۔ خدا کے فضل سے یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔

اسی طرح خاکسار کو ایک مقامی میتھوڈسٹ چرچ میں تقریر کے لئے مدعو کیا گیا۔ یہ گروپ "موازنہ مذاہب" میں دلچسپی لینے والے احباب پر مشتمل تھا۔ ایک گھنٹہ تک خاکسار نے اسلام پر تقریر کی۔ بعد میں آدھ گھنٹہ تک سامعین کی طرف سے سوال ہوتے رہے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے جاتے رہے۔

اشاعت لٹریچر

امریکہ مشن کے مبلغ انچارج مکرم مقبول احمد صاحب قریشی نے باقاعدگی سے ماہوار "احمدیہ گزٹ" کی اشاعت کا انتظام قائم رکھا جس میں قرآن مجید کی تعلیم پیش کی جاتی رہی۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلماتِ طیبات اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات اور دیگر ربوہ کی خبریں مقامی احباب تک پہنچانے کا اہتمام کیا جاتا رہا۔ ضروری اعلانات بھی کئے جاتے رہے۔ اس کے علاوہ تین اشتہارات تحریر کر کے مقامی طور پر مختلف مقامات پر تقسیم کئے جاتے رہے۔ سکولوں اور چرچوں وغیرہ میں جہاں جہاں تقاریر کا موقع ملتا رہا۔ یہ اشتہارات تقسیم کئے جاتے رہے۔ قریشی صاحب محترم وکالتِ تبشیر اور جماعت کے شائع کردہ لٹریچر کی فروخت کا اہتمام بھی کرتے رہے۔

حلقہ شکاگو میں شکر الٰہی صاحب حسین کی سرکردگی میں یوم تبلیغ منایا گیا۔ اس موقع پر ۱۵،۰۰۰ اشتہارات چھاپے گئے اور شکاگو۔ ملواکی اور واکیگن میں تقسیم کئے گئے۔ ان اشتہارات کی تقسیم میں ممبران نے مستعدی سے حصہ لیا۔

واشنگٹن میں خاکسار نے چار قسم کے اشتہارات شائع کرنے کا انتظام کیا۔ بعض اشتہارات ۲۰ ہزار کی تعداد میں چھپوائے گئے۔

۱۲ افراد کی طرف سے لٹریچر کی مانگ آئی جس کو پورا کیا گیا۔ واشنگٹن میں اس وقت ہمارے سٹاک میں ...

لازمی چندہ جات کی ترسیل کیساتھ تفصیل چندہ جات ضرور بھجوائی جائے (ناظر بیت المال آمد)

قسم کے مختلف [illegible] پر لٹریچر موجود ہے جن میں سے اکثر وکالتِ تبشیر کی طرف سے تقسیم کے لئے موصول ہوتا ہے کچھ کتابچے مقامی طور پر چھپوائے ہوئے ہیں اور کچھ کتب خرید کر تقسیم کی جاتی ہیں۔ کتب کی مانگ خدا کے فضل سے دن بدن بڑھتی جارہی ہے اور اسلامی مطبوعات کو پڑھنے والوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے۔ کئی ایک کتب سٹوروں کی طرف سے ہمیں باقاعدگی سے لٹریچر کا آرڈر ملتا ہے جن کو پورا کیا جاتا ہے۔ اسی طرح بعض یونیورسٹیوں کے طلباء کی طرف سے بھی مانگ آئی جن کو لٹریچر بھجوایا گیا۔ اس کے علاوہ مرکز سے آمدہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی تقسیم کا کام بھی جاری رہا۔ چند ایک یونیورسٹیوں کے پروفیسران غیر از جماعت احباب اور جماعت کے ممبران کو یہ رسالہ باقاعدگی سے بھجوایا جاتا رہا۔

دَورہ جات

مکرم قریشی مقبول احمد صاحب ڈیٹرائٹ مشن کے دورے پر تشریف لے گئے جہاں پر مقامی امیر ڈاکٹر بشیر الدین صاحب اسامہ جو ربوہ جلسہ سالانہ پر ہو آئے ہیں نے میٹنگ کا اہتمام کیا۔ مقامی احمدی احباب شامل ہوئے۔ ان کو تلقین کی گئی کہ وہ اپنی مساعی کو تیز تر کریں۔ بعد میں مقامی مشکلات میں ان کی رہنمائی کی گئی۔

مکرم شکر الٰہی صاحب حسین اپنے حلقہ میں مشنوں کے دوروں میں مصروف رہے۔ آپ ملوا کی مشن میں باقاعدگی سے جاتے رہے اور ان کی رہنمائی کرتے رہے آپ ڈیٹن بھی تشریف لے گئے اور بعض ضروری امور کے بارے میں مبلغ انچارج امریکہ مشن قریشی مقبول احمد سے مشورہ جات کئے۔

خاکسار دو دفعہ بالٹی مور مشن کے دورے پر گیا۔ دو دفعہ فلاڈلفیا اور ایک دفعہ نیویارک گیا۔ جہاں پر ان مشنوں کی ہفتہ وار میٹنگز میں شرکت کی۔ مختلف مضامین پر تقاریر کیں۔ احباب جماعت کو مستعدی۔ محنت اور قربانی سے کام کرنے کی تلقین کی اور مقامی امور میں اور تبلیغی کام میں مشورے دیئے۔ خدا کے فضل سے آج کل ہمارا فلاڈلفیا مشن اور نیویارک مشن بڑی کامیابی سے تبلیغ کے کام کو چلا رہے ہیں۔ سڑکوں پر اشتہارات تقسیم کرنے کے علاوہ فلاڈلفیا مشن مختلف قسم کے پلے کارڈز تیار کر کے مظاہرہ کرتے ہیں جن پر اسلامی امور پر مشتمل عبارات لکھی ہوئی ہوتی ہیں۔ سینکڑوں کی تعداد میں اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ نیویارک مشن کی طرف سے ایک یوم التبلیغ منایا گیا جس میں خاکسار کو تقریر کرنے کے لئے مدعو کیا گیا۔ خاکسار نے وہاں جاکر

"قرآن کریم تمام دنیا کے لئے ہدایت ہے۔"

کے موضوع پر ایک گھنٹہ تقریر کی۔ جس میں کئی ایک غیر مسلم بھی شامل ہوئے۔ بعد میں مہمانوں سے علیحدہ طور پر گفتگو ہوتی رہی اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے۔

فلاڈلفیا میں ایک احمدی دوست کی شادی کی تقریب منعقد ہوئی جس میں خاکسار نے شامل ہو کر نکاح پڑھا۔ پچاس کے قریب غیر مسلم احباب مدعو تھے جن کے سامنے اسلامی شادی کے احکام بیان کئے۔

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

معطی حضرات ایوانِ محمود کی خدمت میں

معطی حضرات ایوانِ محمود کے اسمائے گرامی کندہ کروا دئے گئے ہیں۔ ایسے احباب جن کے وعدہ کی ادائیگی میں سے کچھ بقایا ہے اُن سے التماس ہے کہ جلد از جلد بقایا ادا فرمائیں تا کہ ان کے اسمائے گرامی بھی کندہ کروائے جاسکیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

تبصرہ

"ہائی کورٹ پریکٹس اینڈ پروسیجر"

(High Court Practice & Procedure)

مرتبہ :- فیض محمد صادق ——— ضخامت :- ۳۰۲ صفحات

قیمت :- ۲۰ روپے فی نسخہ ——— پبلشرز :- سیفی برادرز ۱۲ میکلوڈ روڈ۔ لاہور۔

ہائی کورٹ کے قواعد و احکام کی جلد پنجم میں گزشتہ بیس سال کے دوران بیشمار ترامیم کی گئی ہیں۔ قانون دان حلقوں میں اِس امر کی شدت سے ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ ان مختلف النوع اور گوناگوں ترامیم کی روشنی میں جلد پنجم کو از سرِ نو مرتب کیا جائے۔ جناب فیض محمد صاحب صادق نے انتہائی محنت اور عرق ریزی سے کام لے کر یہ کارنامہ انجام کر دکھایا ہے۔ چنانچہ ان کی اس محنت کا ثمرہ زیرِ نظر انگریزی کتاب "ہائی کورٹ پریکٹس اینڈ پروسیجر" کی شکل میں حال ہی میں منظرِ عام پر آیا ہے جسے قانون دان طبقہ نے بے حد سراہا ہے۔

کتاب کا پیش لفظ سپریم کورٹ آف پاکستان کے جج مسٹر جسٹس سجاد احمد جان نے رقم فرمایا ہے جس میں انہوں نے مرتب کی محنت کو سراہتے ہوئے اِس توقع کا اظہار کیا ہے کہ کتاب کی افادیت کے پیشِ نظر قانون دان حلقوں میں مرتب کی محنت کو بنظرِ استحسان دیکھا اور اس سے کماحقہٗ استفادہ کیا جائے گا۔ حقیقت یہی ہے کہ اس کتاب کے ذریعہ مرتب نے قانون دان اصحاب کی ایک بہت بڑی ضرورت کو پورا کر دکھایا ہے جس سے وہ اپنے روزمرہ کے کام میں قدم قدم پر استفادہ کر سکتے ہیں۔

کتاب بہت اعلیٰ کاغذ پر بڑی نفاست کے ساتھ طبع کرائی گئی ہے۔ مضبوط جلد اور دیدہ زیب گرد پوش اس پر مستزاد ہے۔

جس کو نہ ہو خزاں کا ڈر، مجھ کو تو وہ بہار دے

عزّ و شرف مجھے بھی تو اے صاحبِ اقتدار دے
تھوڑا نہ دے مجھے اگر دیتا ہے بے شمار دے

جس کو خوشی ملا کرے ملتا ہے اس کو غم ضرور
غم تُو نے دے دیا تو ہے اَب مجھ کو غمگسار دے

مرے دلِ حزیں کو نسبت ہے گلستان سے
اُلفت کے گیت گائے جو ایسی مجھے ہزار دے

پردوں میں چھپ رہا ہے تو مجھ کو تری تلاش ہے
بھُوکا ہُوں مَیں پیار کا اپنا مجھے پیار دے

تیرے ضیائے حسن سے مجھ کو بھی کچھ ملے ضیا
جس کو نہ ہو خزاں کا ڈر مجھ کو تُو وہ بہار دے

دُور ہے یا قریب ہے تُو ہی مرا حبیب ہے
بگڑا مرا نصیب ہے تُو ہی اسے سنوار دے

بندہ ہُوں حرص و آز کا واقف ہُوں راز راز کا
ہے کوئی جاں گداز کا دل کو جو اِک قرار دے

(میجر) عبد الحمید۔ دار الصدر غربی۔ ربوہ

تحریک جدید کا پہلا مطالبہ — سادہ زندگی

مکرم عبدالغفار صاحب لائلپوری

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے قرآن مجید نے جو تعلیمات پیش کی ہیں ان پر عمل پیرا ہو کر انسانیت امن و سلامتی کے مضبوط قلعہ میں محفوظ ہو جاتی ہے فرمایا

"اِنَّ لَکَ اَلَّا تَجُوْعَ فِیْهَا وَلَا تَعْرٰی وَاَنَّکَ لَا تَظْمَؤُا فِیْهَا وَلَا تَضْحٰی" (طٰهٰ)

یعنی اس جگہ تمہارے لئے مقدر ہے کہ تم بھوکے نہ رہو، اور نہ ہی ننگے رہو نہ پیاسے اور نہ ہی دھوپ کی حدت و تمازت میں جلتے رہو"

مندرجہ بالا آیات میں اللہ تعالیٰ نے تین بنیادی امور کا ذکر کیا ہے۔ یعنی غذا۔ لباس اور جائے رہائش۔ اللہ تعالیٰ نے پہلے غذا کے مسئلہ کو رکھا کہ انسان غذا کے بغیر اپنے جسم کو قائم نہیں رکھ سکتا۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ انسان غذا کی حدود سے تجاوز کر جائے۔ اور ہر نئے روز محض زبان کے ذائقہ کے لئے بیسوں کھانے اور قسما قسم کے مشروبات اس کی میز پر چنے جائیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ غرباء اور امراء میں ایک دوری پیدا ہو جاتی ہے۔ ان کے درمیان بغض و عناد کی ایک دیوار حائل ہو جاتی ہے اور طبقاتی کشمکش کا آغاز ہوتا ہے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی تحریک جدید میں غذا کے مسئلہ کو مقدم رکھا ہے۔ اس طرح پر آپ نے فرمایا۔

"جن کے کھانوں میں تنوع پایا جاتا ہے۔ ایسے لوگ مالی یا جانی کسی قسم کی قربانی نہیں کر سکتے"

(مطالبات تحریک جدید ص۱۵)

نیز ایسی سادگی اختیار نہ کرنے کا ایک لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان بسیار خوری کا عادی ہو جاتا ہے تنگدستی اور تکلیف کے وقت اس کی زندگی اجیرن بن جاتی ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے

چو کم خوردن طبیعت شد کسے را
چو سختی پیشش آید سہل گیرد
وگر تن پرور است اندر فراخی
چو تنگی بیند از سختی بمیرد

یعنی جب کسی شخص کو کم خوری کی عادت ہوتی ہے تو آڑے وقت میں اسے آسانی رہتی ہے لیکن اس کے برعکس ایک خوشحالی کے وقت خوب پیٹ بھر کر کھانے کا عادی ہے تو تکلیف کے وقت اس کی جان نکل جاتی ہے" ایسا طبقہ و ملت کے لئے قربانی کرنے کی اہلیت کھو بیٹھتا کیونکہ ؎

تنور شکم دم بدم تافتن
مصیبت بود روز نایافتن

لباس

لباس کے بارے میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا :۔

"لباس کی غرض ہے کہ عریانی نہ ہو اور زینت ہو لیکن عام طور پر لباس کے عام معنی زینت سے نکل کر فخر اور فیشن کی طرف چلے گئے ہیں"

(مطالبات تحریک جدید ص۲۶)

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے اس ارشاد میں لباس کی جو غرض بیان کی گئی ہے وہ اس ارشاد باری تعالیٰ پر مبنی ہے۔

"یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِکُمْ وَرِیْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ذٰلِکَ خَیْرٌ" (اعراف)

یعنی اے آدم کی اولاد ہم نے تمہارے لئے ایک ایسا لباس نازل کیا ہے جو تمہاری چھپانے والی جگہوں کو ڈھانپتا ہے اور زینت کا موجب ہے اور تقویٰ کا لباس تو سب سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے لباس التقویٰ کا ذکر فرما کر لباس کے بارے میں ان تمام رجحانات کا قلع قمع کیا ہے جو انسان کو ریاء اور فیشن پرستی کی طرف لے جاتے ہیں۔ لباس کے بارے میں زیادہ تر عورتیں غلو کا طریق اختیار کرتی ہیں۔ خصوصاً شادی بیاہ کے مواقع پر لوگ اپنی بساط سے بڑھ کر انتظام کر بیٹھتے ہیں اور سالہا سال تک قرض کا گھن ان کی زندگی کو لگا رہتا ہے۔ اگر ہم "خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا" کے اصول کو اپنے روزمرہ کے کاموں میں اپنائیں تو زندگی کا یہ کارواں آسانی کے ساتھ اپنی منزل مقصود تک پہنچ سکتا ہے

سادہ زندگی کے فوائد

سادہ زندگی کے مطالبہ کی اہمیت ذہن نشین کرنے کے لئے حضور نے مختلف زاویوں سے جماعت کو سمجھایا جیسا کہ ایک موقعہ پر آپؓ نے فرمایا :۔

"اچھی طرح یاد رکھو کہ سادہ زندگی اس تحریک کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے"۔

(مطالبات تحریک جدید ص۲۹)

عصر حاضر کے اقتصادی بحران کو ختم کرنے کے لئے سادہ زندگی واقعی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے امیر و غریب کے درمیان جو دوری پیدا ہو گئی ہے جو منافرت کی فصیل حائل ہو گئی ہے، وہ سادہ زندگی اختیار کرنے سے جلد منہدم ہو جائیگی جس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ طبقاتی کشمکش ختم ہو جائے گی اور اسلامی معاشرہ میں ہر طرف

"فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا"

کا ماحول پیدا ہو جائے گا۔ جب ہم سادہ زندگی اختیار کریں گے تو کچھ نہ کچھ پس انداز بھی کریں گے جس سے دین کی خدمت بطریق احسن کرنے لگیں گے جس طرح آنحضرت صلعم اور صحابہ کرام نے خدا تعالیٰ کے دین متین کی خدمت کی۔ اس کی ایک یہ وجہ بھی تھی کہ "اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ" ان کی زندگی کا طرۂ امتیاز تھا اور صحابہ کرام اسراف کی طرف ہرگز قدم نہ بڑھاتے کیونکہ ان کے رب نے ان کو بتایا کہ

"اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ وَکَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ کَفُوْرًا" (بنی اسرائیل)

یعنی اسراف کرنے والے شیاطین کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے رب کا بہت ہی ناشکرا ہے۔

تحریک جدید کے تحت حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے جس قدر بھی مطالبات بیان فرمائے ہیں ہم ان سے یہ کہکر منہ نہیں موڑ سکتے کہ یہ طوعی اور اختیاری ہیں لازمی نہیں۔ ان سے بے اعتنائی برتنے والوں کو حضور نے زبردست انتباہ فرمایا ہے۔ چنانچہ سادہ زندگی سے گریز کرنے والوں کے لئے فرمایا :۔

"میں یہ نہیں کہتا کہ جو شخص سادہ زندگی اختیار نہیں کرتا وہ احمدی نہیں مگر میں یہ ضرور کہوں گا کہ وہ "عَلٰی شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ" ہے بالکل ممکن ہے۔ اس کا ایمان ضائع جائے"۔

(خطبہ جمعہ ۲۶ مئی ۱۹۳۶ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہر فرد جماعت کو اسی مطالبہ پر دل و جان سے عمل پیرا ہونے اور اس طرح صحابہ کی پیروی کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔ کیونکہ سادہ زندگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کا شعار تھا۔ مبارک ہے وہ جو اس پاک نمونہ کو اختیار کرتا ہے۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے۔

شان خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرتؐ کا مقام اور شان کیا تھی۔ کارڈ آنے پر مفت

پتہ صاف لکھیے

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

جن مجالس نے ابھی تک ماہ ہجرت (مئی) کی رپورٹ نہیں بھجوائی وہ جلد بھجوا دیں (ناظم) معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

جماعت احمدیہ جسیانکوٹ کے مندرجہ ذیل احباب نے چندہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی کر دی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان احباب کو دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔ ان کے اموال میں برکت دے اور ہر حال میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

۱	چوہدری عبدالرحمٰن۔ محمد یعقوب صاحب	۵۰۰۰
۲	” عبدالکریم صاحب ڈار	۱۰۰۰
۳	” غلام محمد صاحب صراف	۳۰۰
۴	” غلام محمد صاحب صراف از طرف والدین	۲۰۰
۵	” محمد یعقوب صاحب منجانب والد صاحب	۱۰۰
۶	” محمد یعقوب منجانب والدہ صاحبہ	۱۰۰
۷	” ” برادر اکبر محمد اسمٰعیل صاحب	۱۰۰
۸	مکرم سید امجد علی صاحب امیر جماعت	۱۰۰
۹	” میاں محمد بشیر صاحب صراف	۱۰۰
۱۰	” چوہدری اللہ دتا صاحب	۲۰۰
۱۱	” ” نذیر احمد صاحب	۵۰
۱۲	” بابو محمد حیات صاحب	۵۰
۱۳	سید حکیم پیر محمد صاحب	۳۰۰
۱۴	محترمہ امۃ السمیع زوجہ حکیم پیر محمد صاحب	۳۴۰
۱۵	” نصرت محمود بیگم صاحبہ	۵۰۰
۱۶	” اقبال بیگم والدہ محمد سعید صاحب	۳۰
۱۷	” مسرت زوجہ بشیر احمد صاحب ڈار کس	۱۰
۱۸	” فریدہ بیگم صاحبہ	۱۰
۱۹	” بشریٰ بیگم زوجہ عبدالکریم صاحب	۵
۲۰	مکرم میجر سید محمد عالم صاحب	۱۰۰
۲۱	” مرزا غلام نبی صاحب	۱۰۰
۲۲	” بابو نیاز احمد صاحب	۱۰۰
۲۳	” چوہدری نذیر حسین صاحب	۱۰۰
۲۴	” قریشی محمد اقبال صاحب	۱۰۰
۲۵	” خواجہ جلال الدین صاحب مرحوم	۷۵
۲۶	” خواجہ مبارک احمد صاحب	۱۰
۲۷	” ملک عزیز احمد صاحب [illegible]	۳۰۰
۲۸	بس نمبر ۶۵۵۳ E C	۷۵
۲۹	مکرم صوفی محمد دین صاحب محلہ شہاب	۶۲
۳۰	” حمید الدین صاحب	۱۰۰
۳۱	” خواجہ اللہ دتا صاحب ایجنٹ الفضل	۵۰
۳۲	” خواجہ بشیر احمد صاحب کوٹھی بہرام	۵۰
۳۳	” چوہدری افتخار احمد صاحب	۱۰ ۵
۳۴	” چوہدری بشارت احمد صاحب	۵۰
۳۵	” قریشی مظہر احمد صاحب	۱۰
۳۶	” چوہدری برکت علی صاحب	۱۰
۳۷	” میاں شمس الدین صاحب صراف	۳۰۰
۳۸	” چوہدری محمد طفیل صاحب	۳۳
۳۹	” حافظ محمود صاحب	۲
۴۰	” چوہدری ظہیر الدین صاحب	۱۵
۴۱	” خالد مسعود صاحب	۱۲
۴۲	مکرم سید عبدالشکور صاحب	۵
۴۳	” عبداللہ صراف صاحب	۱۰
۴۴	” بابو غلام نبی صاحب	۲۵
۴۵	” ڈاکٹر عبدالرشید صاحب	۱۰
۴۶	” مہر فضل کریم صاحب	۲۰
۴۷	” مہر محمد شریف صاحب	۵
۴۸	” مستری بشیر احمد صاحب	۵
۴۹	” ناصر احمد صاحب طفل	۱۰
۵۰	” سردار احمد صاحب ادا فی یعقوب	۵
۵۱	” محمد اکرم صاحب زرگر	۱۵
۵۲	” لوئیس بنک عبدالقادر صاحب	۱۰
۵۳	” ڈاکٹر نذیر احمد صاحب عینک ساز	۲۵
۵۴	” ڈاکٹر فضل کریم صاحب	۲۵
۵۵	محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ بیگم فیض احمد صاحب	۵۰
۵۶	مکرم مستری عبدالحکیم صاحب	۲

اعلان نکاح

میرے ماموں زاد بھائی عزیزم سید حمید الرحمٰن ابن سید عبدالرحمٰن صاحب آف امریکہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ شاہین مہر ودی آف کراچی سے مبلغ پندرہ ہزار روپے مہر پر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۱-۹-۶۹ بعد نماز مغرب پڑھا۔

عزیز حمید الرحمٰن حضرت سید عزیز الرحمٰن صاحب مرحوم صحابی بریلوی کا پوتا اور عزیزہ شاہین حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر رضی اللہ تعالیٰ کی نواسی ہے۔ خاندان احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہمارے خاندان اور احمدیت کے لئے بابرکت فرمائے۔

(عبداللطیف خاں ”الضیاء“ دارالصدر غربی الف ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم شیخ رفیع الدین احمد صاحب مرکزی سیکرٹری دعایا کراچی ایک عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار ہیں۔ اب ان کی دونوں ٹانگوں میں درد ہے جس کے باعث چلنے پھرنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم شیخ صاحب موصوف کو کامل شفا عطا فرمائے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

۲۔ ان دنوں میری بچی بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے مکمل شفا عطا فرمائے۔ (حبیب اللہ احمد نگر)

۳۔ خاکسار کے بھائی مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب آف اودھاں ضلع سرگودھا عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (محمد سعید کارکن خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۴۔ خاکسار کے ایک عزیز محمد الدار محمد شفیع صاحب ابن قریشی محمد دین صاحب ایک کیس میں ماخوذ ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ موصوف کو اپنے فضل سے باعزت بری فرمائے۔ آمین۔ (خاکسار محمد اکرم خان۔ کارکن نظارت علیا صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

۵۔ بزرگان سلسلہ کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے نگوبا رکو میں اپنی رحمت کی بارش برسائی ہے۔ جس کی وجہ سے قحط سالی ختم ہو گئی۔ الحمد للہ۔ چنانچہ تمام نو مسلم احمدی دوست اپنے علاقہ میں واپس جا رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مہاجرین کو بخیر و عافیت منزل مقصود تک پہنچائے مزید رحمت کی بارش برسائے اور ان کا سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو۔ آمین۔ (دبیر عبدالوحید ...)

۶۔ گزشتہ دنوں خاکسار کی صحت اعصابی کمزوری کی وجہ سے بہت خراب رہی ہے۔ اب بفضلہ درست ہے۔ احباب دعا فرماویں اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ (شہزادہ قمر الدین بھٹی دارالصدر غربی ب ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پاکستان ڈیموکریٹک پارٹی کے قیام کا اعلان

ڈھاکہ ۲۵ جون۔ قومی جمہوری محاذ نظام اسلام پارٹی، جسٹس پارٹی اور آٹھ نکاتی عوامی لیگ کے ادغام سے قومی سطح پر ایک نئی سیاسی جماعت کے قیام کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نئی جماعت کا نام پاکستان ڈیموکریٹک پارٹی ہوگا۔ کالعدم قومی اسمبلی میں حزب اختلاف کے قائد مسٹر نور الامین کو نئی پارٹی کا کنوینر مقرر کیا گیا ہے۔ نئی پارٹی کے قیام کے ساتھ اس میں شامل چاروں سیاسی جماعتوں کو توڑ دیا گیا۔ پاکستان ڈیموکریٹک پارٹی کے قیام کا اعلان ایک مشترکہ اعلامیہ میں کیا گیا۔ جس پر نظام اسلام پارٹی کے سربراہ چوہدری محمد علی قومی جمہوری محاذ کے صدر مسٹر نور الامین جسٹس پارٹی کے کنوینر، ایر مارشل محمد اصغر خان اور آٹھ نکاتی عوامی لیگ کے صدر نوابزادہ نصر اللہ خان کے دستخط تھے۔ یہ اعلامیہ چاروں جماعتوں کے ادغام کے سلسلے میں ایک ہفتہ کی بات چیت کے بعد مکمل ہوا ہے۔ نئی پارٹی کے کنوینر مسٹر نور الامین نے ایک پریس کانفرنس میں مشترکہ اعلامیہ کا اعلان کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیموکریٹک پارٹی کا منشور تیار کرنے کے لئے ایک منشور کمیٹی قائم کی گئی ہے جس کا سہ روزہ اجلاس ۱۱ جولائی سے ایبٹ آباد میں منعقد ہوگا۔

پارٹی کا آئین ایک نمائندہ کنونشن میں تیار کیا جائے گا۔ جو اگست کے تیسرے یا چوتھے ہفتے میں ڈھاکہ میں منعقد ہوگا۔ مسٹر نور الامین نے جس پریس کانفرنس میں نئی پارٹی کے قیام کا اعلان کیا۔ اس میں چوہدری محمد علی، نوابزادہ نصر اللہ خان اور ایر مارشل اصغر خان بھی موجود تھے۔ مسٹر نور الامین نے بتایا کہ نئی جماعت کی ایک مرکزی کمیٹی بھی قائم کی گئی ہے جس میں توڑی جانے والی چاروں جماعتوں کے سربراہوں کے علاوہ ہر جماعت کے تین تین نمائندے شامل ہوں گے

چھاپہ ماروں کے حملہ میں بائیس ۲۲ اسرائیلی فوجی ہلاک

قاہرہ ۲۵ جون۔ مصری چھاپہ ماروں نے کل رات نہر سویز پار کر کے پورٹ توفیق کے قریب ایک اسرائیلی چوکی پر قبضہ کر لیا انہوں نے دو بکتر بند گاڑیاں تباہ کر دیں اور بائیس اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک کر کے واپس آ گئے۔ اس حملے میں صرف ایک چھاپہ مار زخمی ہوا اس کے علاوہ کل صبح نہر سویز کے علاقہ میں اسرائیل اور عرب جمہوریہ کے طیاروں میں جھڑپ ہوئی جس میں اسرائیل کا ایک طیارہ تباہ ہو گیا اسرائیل نے چھاپہ ماروں کے حملے کی تصدیق کی ہے۔

مصر کی فضائیہ اور فضائی دفاع کے نئے سربراہ

قاہرہ ۲۵ جون۔ صدر ناصر نے متحدہ عرب جمہوریہ کی فضائیہ اور فضائی دفاع کو مضبوط تر بنانے کے لئے فضائیہ اور فضائی دفاع کے سربراہوں کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا ہے۔ یہ انکشاف قاہرہ کے ایک نیم سرکاری اخبار الاہرام نے کیا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ اور اسرائیل کے درمیان فضائی جنگ کا خطرہ بڑھ گیا ہے اور یہ تبدیلیاں اسی خطرہ کے پیش نظر کی گئی ہیں متحدہ عرب جمہوریہ کی فضائیہ کے سربراہ جنرل مصطفےٰ سلادی الحنادی کو ان کے عہدے سے ہٹا کر جنرل علی مصطفےٰ بغدادی کو فضائیہ کا سربراہ مقرر کیا گیا جنرل سلادی الحنادی ریٹائر ہونے والے تھے۔ انہیں جون ۶۷ء کی جنگ کے بعد فضائیہ کا سربراہ مقرر کیا گیا تھا۔ فضائی دفاع کے سربراہ جنرل محمد علی کو جنرل حسن کامل کی جگہ وزارت دفاع کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے جنرل حسن کامل بھی اپنے عہدے سے ریٹائر ہوئے ہیں قاہرہ کے سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ اس تبدیلی سے متحدہ عرب جمہوریہ کی فضائیہ اور فضائی دفاع مزید مضبوط ہو جائے گی۔

بھارت روس سے وضاحت طلب کرے گا

نئی دہلی ۲۵ جون۔ بھارتی وزیر خارجہ مسٹر دنیش سنگھ نے بتایا ہے کہ بھارت روس سے جنوب مشرقی ایشیا کی اجتماعی سلامتی کی تجویز کے بارے میں وضاحت طلب کرے گا۔ یہ تجویز روسی کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری مسٹر بریژنیف نے پیش کی تھی۔ مسٹر دنیش سنگھ نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی حکومت مسٹر بریژنیف کا اصل مدعا نہیں سمجھ سکی۔ بھارتی وزیر خارجہ اگلے ماہ امریکہ کا دورہ ختم کرنے کے بعد واپسی پر ماسکو ٹھہریں گے اور روسی رہنماؤں سے اس مسئلہ پر بات چیت کریں گے۔

حیدر آباد اور سکندر آباد فوج کے حوالے

حیدر آباد دکن۔ ۲۵ جون۔ کل بھارت کے صوبہ آندھرا پردیش میں تلنگانہ کا الگ صوبہ قائم کرنے کی حمایت میں زبردست مظاہرے کئے گئے، پولیس جب زبردست لاٹھی چارج اور آنسو گیس پھینکنے کے بعد مظاہرین کو منتشر کرنے میں ناکام ہو گئی تو حیدر آباد سکندر آباد اور بعض دوسرے شہروں میں فوج بلا لی گئی۔ حیدر آباد اور سکندر آباد میں تین ہزار سے زیادہ افراد کو گرفتار کیا گیا، صوبہ کے دوسرے شہروں میں مزید سات ہزار مظاہرین گرفتار کئے گئے گرفتار ہونے والوں میں سے آدھے بارہ سال سے کم عمر کے بچے ہیں۔ لاٹھی چارج سے زخمی ہونے والے پانچ افراد کی حالت نازک ہے

بھارت نے پُرامن تصفیہ کے تمام راستے مسدود کر دیئے ہیں

اسلام آباد۔ ۲۵ جون۔ آزاد کشمیر کے صدر مسٹر عبد الحمید خان نے کہا ہے کہ بھارتی رہنماؤں نے تنازعہ کشمیر کو پُرامن طریقہ سے طے کرنے کے تمام راستے مسدود کر دیئے ہیں۔ اس لئے اب مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرانے کے لئے بالکل نئے طریقے اپنانے ضروری ہو گئے ہیں۔ وہ کل سٹیٹ کونسل کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ جنگ بندی لائن کے دونوں طرف مظلوم کشمیری عوام گزشتہ ۲۰ برس سے بھارتی رہنماؤں کی ہوس ملک گیری اور توسیع پسندی کا شکار رہیں۔

بچت ایک نیکی ہے
اور ہر نیکی کی طرح
اس کا پھل بھی میٹھا ہے

نیکی کے مواقع کو عام کرنے کیلئے ملک کے گوشہ گوشہ میں پوسٹ آفس سیونگ بینک کی دس ہزار سے زیادہ شاخیں آپکی خدمت کیلئے موجود ہیں۔

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں آپکے سرمایہ کی حکومت ضامن ہے۔
آپکے سیونگ اکاؤنٹ پر منافع کی شرح دوسرے بینکوں سے زیادہ یعنی پانچ فیصد ہے اور پورے منافع پر انکم ٹیکس بھی معاف ہے۔

نیک کام میں دیر نہ کیجئے اور آج ہی صرف دو روپے سے پوسٹ آفس سیونگ بینک کی قریب ترین شاخ میں اپنا سیونگ کا کھاتہ کھول لیجئے۔

عوام کا بینک
پوسٹ آفس سیونگ بینک

ہر بستی ہر شہر میں خدمت کو موجود

PRESTIGE D.P.O. 19/6.9

جماعتوں کا بجٹ تجویز کرنے سے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نہایت اہم ارشادات

بجٹ جملہ افرادِ جماعت پر مشتمل ہونا چاہیئے جس میں سست اور نادہند افراد بھی شامل ہوں

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:-

"ایک دوست نے بجٹ پر بحث کے دوران میں ایک تجویز پیش کی تھی کہ جو دوست چندہ دینے میں سست ہیں ان کو الگ کر کے جماعتوں کا بجٹ تجویز ہونا چاہیئے۔ ان کی اس بات کا ناظر صاحب بیت المال نے بھی جواب دیا ہے مگر میں سمجھتا ہوں یہ ایسی بات ہے کہ جس کے متعلق مجھے بھی کچھ کہنا چاہیئے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر اس قسم کی اجازت دی جائے اور جماعتوں کو یہ کہا جائے کہ وہ سست لوگوں کے نام اپنی جماعت میں شمار نہ کیا کریں اور ان کو مستثنیٰ کر کے بجٹ تجویز کیا جائے۔ تو یہ چیز قوم کے لئے خودکشی کے مترادف ہو گی۔ اگر ہر وہ شخص جو جماعتوں کو کمزور دکھائی دے اس کا نام کاٹنے کی انہیں اجازت ہو تو آج اگر ایک سست ہے تو کل دو سست ہو جائیں گے، اور پرسوں تین سست ہو جائیں گے اور اترسوں چار سست ہو جائیں گے۔ اس صورت میں تو ان کا بجٹ اگر آج چار سو روپیہ کا ہے تو اگلے سال ساڑھے تین سو روپیہ کا رہ جائے گا اور اس سے اگلے سال تین سو کا۔ کیونکہ ہر دفعہ وہ کہیں گے کہ اتنے آدمی چونکہ اور سست ہو گئے ہیں اس لئے اب کی دفعہ ہم نے ان کو بھی شامل نہیں کیا۔ پھر سوال یہ ہے کہ اگر کمزور لوگوں کو الگ کر کے وہ چندہ بھجوانے ہیں تو اس میں ان کی خوبی کونسی ہے یہ تو مفت کی نیک نامی حاصل کرنے والی بات ہے جو دیتا ہے وہ خود بخود دے رہا ہے اس میں تمہاری کونسی خوبی ہے؟...

"پس یہ طریق بالکل غلط ہے اور جماعت کے لئے سخت مضر ہے۔ اس سے نہ صرف جماعت کبھی تعریف کی مستحق نہیں رہ سکتی۔ بلکہ اس کے افراد میں ترقی کی بجائے تنزل کے آثار پیدا ہو جائیں گے اور جب کمزوروں کے نام جماعت کی لسٹ سے کاٹ دیئے جائیں گے تو ان کی اصلاح کا خیال جاتا رہے گا۔ اور آہستہ آہستہ ان کا ایمان بالکل ضائع ہو جائے گا۔" (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۲ء)

حضور رضی اللہ تعالیٰ کے ارشادات واضح ہیں بجٹ جملہ افراد پر مشتمل ہونا چاہیئے جس میں سست افراد اور نادہند بھی شامل ہوں

(ناظر بیت المال ربوہ)

لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ

اللہ تعالیٰ اپنے مامور روز روز مبعوث نہیں فرمایا کرتا۔ ایسے بابرکت ایام میں اگر کسی کو کوئی خدمت بجالانے کا موقع میسر آتا ہے تو یہ اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا انعام ہے ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست

اس لحاظ سے انصار اللہ کے عہدیداران کے لئے بحیثیت عہدیدار شکر کرنے والی بات ہے۔ شکرگزاری کا تقاضا ہے کہ وہ اپنے فریضہ کو اس قدر انہماک اور زور کے ساتھ سنبھالنے کی سعی فرمائیں کہ ماحول اس کے اثر کو قبول کئے بغیر نہ رہے۔ لہذا امید کی جاتی ہے کہ قیادت ایثار کے لائحہ عمل کو عملی جامہ پہنانے میں یہی جذبہ کارفرما ہو گا۔ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم۔

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ محترمہ پچھلے دنوں تشویشناک حد تک بیمار ہو گئی تھیں اب بفضلہ تعالیٰ بخار اتر گیا ہے۔ اور حالت پہلے کی نسبت بہتر ہے لیکن کمزوری تا حال بہت ہے علاج ہو رہا ہے احباب جماعت سے والدہ صاحبہ محترمہ کی صحت کاملہ عاجلہ اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سلطان احمد پیر کوٹی شعبہ زود نویسی ربوہ)

میثاق استنبول پاکستان ایران اور ترکی کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے

تینوں ملکوں کے مشترکہ منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد ہونا چاہیئے۔ میثاق کی وزارتی کونسل سے صدر کا خطاب

اسلام آباد ۲۶ ر صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان ایران اور ترکی کے ساتھ برادرانہ روابط کو زیادہ سے زیادہ مستحکم بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا میثاق استنبول ہمارے لئے پر امید مستقبل کی علامت ہی نہیں بلکہ تینوں ملکوں کے درمیان دوستی اور تعاون کے رشتے کو مضبوط بنانے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا میرے نزدیک یہ واحد طریق ہے جس کے ذریعے ہم ان مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں جن سے تینوں ملک اس وقت دوچار ہیں۔ صدر کا بیان مرکزی سیکرٹریٹ میں میثاق استنبول کی وزارتی کونسل کے دو روزہ اجلاس کے پہلے سیشن میں افتتاحی تقریر کر رہے تھے۔ اجلاس میں پاکستان کے وفد کی قیادت انتظامی کونسل کے رکن وائس ایڈمرل ایس ایم احسن اور ترکی و ایران کے وفد کی قیادت دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ کر رہے ہیں۔

صدر یحییٰ خان نے کہا کہ علاقائی تعاون ترقی کے معاہدہ (میثاق استنبول) کے تحت ایران اور ترکی سے پاکستان کا گہرا تعلق ہمارے لئے فخر کا باعث ہے۔ ہمارے ساتھی ملک داخلی طور پر سماجی انصاف اور مساوات کی بنیاد پر آزاد اور ترقی پسند اقتصادی پالیسیوں پر عمل کر رہے ہیں جب کہ بین الاقوامی تعلقات کے میدان میں انہوں نے قانون کی حکمرانی اور اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق اعلیٰ اقدار کو اپنا مطمح نظر بنا رکھا ہے ہم بھی ان کے ان اعلیٰ مقاصد میں برابر کے شریک ہیں۔ لیکن جن اسباب نے میثاق کے تینوں ملکوں کو باہم مربوط کر رکھا ہے وہ اس سے بھی زیادہ بنیادی حیثیت کے حامل ہیں۔ میثاق استنبول ایک تحریک کی حیثیت سے ایسے جذبات کا مرقع ہے جو تینوں ممالک کے عوام کے دلوں میں یکساں طور پر موجزن ہیں۔ یہ جذبات ایک مذہب مشترکہ روحانی و ثقافتی ورثوں اور مشترکہ تاریخ کے ابدی رشتوں سے عبارت ہیں۔

نیپال نے بھارت سے فوجی معاہدہ منسوخ کر دیا

فوجیں واپس بلانے کا مطالبہ

کھٹمنڈو ۲۶ جون۔ وزیر اعظم نیپال مسٹر کوئی لبنا نے کل یہاں بتایا کہ نیپال نے بھارت کے ساتھ فوجی معاہدہ منسوخ کر دیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ نیپال کی سرحد تبت سے ملتی ہے وہاں سے بھارتی فوجیں واپس بلالی جائیں۔ وزیر اعظم کا ایک انٹرویو سرکاری روزنامہ رائزنگ نیپال میں شائع ہوا ہے۔ جس میں انہوں نے کہا ہے کہ بھارت کو تبت کے ساتھ نیپال کی شمالی سرحد کی چوکیوں سے بھی فوجیں واپس بلا لینی چاہئیں۔ اور بھارت کے فوجی افسر نیپال کی فوج کو منظم کر رہے ہیں انہیں بھی واپس بلا لیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا بھارت کے تحفظ کی خاطر نیپال اپنی آزادی کو خطرہ میں نہیں ڈال سکتا۔

وزیر اعظم لبنا نے کہا کہ حکومت نیپال نے دونوں ملکوں کے درمیان اسلحہ کی امداد کے معاہدہ کو منسوخ کر دیا ہے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ وزیر اعظم نیپال کے طرز عمل سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں کے تعلقات انتہائی کشیدہ ہو گئے ہیں۔

انہوں نے بھارت اور نیپال کے درمیان متعدد منصوبوں پر بھی کڑی تنقید کی یہ منصوبے نیپال کے اہم دریاؤں کے متعلق ہیں۔ یہ دریا بھارت کی طرف بہتے ہیں بھارت نے ان دریاؤں کو کنٹرول کرنے کے لئے قرضہ دیا ہے انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں سے نیپال کو برائے نام فائدہ پہنچے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۲۵